© rasailojaraid.com

اسلام کا فلسفۂ تاریخ

حدیثِ مجددین ملّت کی روشنی میں

از

جناب مرزا محمد یوسف صاحب

(پروفیسر رنڈیل کالج رام پور)

اسلام ایک مکمل نظامِ حیات کا نام ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے بندوں کی رشد وہدایت کے لئے بھیجا ہے اس کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنا کہ نسلِ انسانی کی تاریخ، لیکن اپنے مخصوص معنوں میں اس کا آغاز جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے ہوتا ہے اور اس کا دور قیامِ قیامت تک رہے گا۔ اس تاریخ اسلام کا (خواہ آپ اسے اعم معنوں میں لیں یا اخص معنوں میں) ایک خصوصی فلسفہ ہے جسے اسلامی تعلیمات میں "تجدید دین" کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے اسلام کے فلسفۂ تاریخ اور "تجدید دین" کے مسئلے کو بیان کرنے کا دعویٰ کیا ہے لیکن یہ امر مشکوک فیہ ہے کہ اُن کا پیش کردہ "فلسفۂ تاریخ اور "فلسفۂ تجدید" خود اُن کی اپنی ذاتی رائے ہے جسے اُنھوں نے (WISHFUL THINKING کے طور پر اسلام کا ٹھپّہ لگا کر (جس کی ٹھیکیداری انھوں نے صرف اپنے لئے مخصوص کر لی ہے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے،

بہر کیف اسلام کا ایک مخصوص فلسفۂ تاریخ یا فلسفۂ تجدید ہے جسے کما حقہٗ سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ اسلام کی آئیڈیالوجی، اس کے اصولی نظریات اور اُس کے بنیادی فلسفہ کو پوری طرح سمجھ لیا جائے۔ ظاہر ہے اسلام کی آئیڈیالوجی صحیح معنوں میں وہی ہو سکتی ہے جو قرآن

© rasailojaraid.com